پنجاب تحفّظِ ماحولیات ایکٹ، 1997

(XXXIV بابت 1997)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ

2۔ تعریفات

3۔ پنجاب تحفّظِ ماحولیات کونسل کا قیام

4۔ کونسل کے افعال اور اختیارات

5۔ صوبائی تحفّظِ ماحولیات ایجنسی کا قیام

6۔ صوبائی ایجنسی کے افعال

7۔ صوبائی ایجنسی کے اختیارات

8۔ حذف شدہ

9۔ صوبائی دیرپا ترقی کے فنڈ کا قیام

10۔ صوبائی دیرپا ترقی کے فنڈ کا انتظام و انصرام

11۔ مخصوص قسم کے اخراج اور نکاسی کی ممانعت

12۔ ابتدائی ماحولیاتی معائنہ اور ماحولیاتی اثرات کا تجزیہ

13۔ خطرناک کچرے کی درآمد کی ممانعت

14۔ خطرناک مادوں سے نبٹنا

15۔ موٹر گاڑیوں سے متعلق ضابطہ

16۔ ماحولیاتی تحفّظ کا حکم

17۔ سزائیں

18۔ شراکتی اداروں (باڈیز کارپوریٹ) کے جرائم

19۔ سرکاری ایجنسیوں، مقامی اتھارٹیوں یا مقامی کونسلوں کے جرائم

20۔ ٹرائبیونل برائے ماحولیات

21۔ ٹرائبیونل برائے ماحولیات کا دائرہ اختیار اور اختیارات

22۔ ٹرائبیونل برائے ماحولیات کو اپیلیں

23۔ ٹرائبیونل برائے ماحولیات کے احکامات پر اپیلیں

24۔ ماحولیات کے مجسٹریٹوں کا دائرہ اختیار

25۔ مجسٹریٹ برائے ماحولیات کے احکامات پر اپیلیں

26۔ تفویض کرنے کا اختیار

27۔ ہدایات جاری کرنے کا اختیار

28۔ استثنا

29۔ مالیہ اراضی کے بقایاجات کے طور پر قابلِ وصول واجبات

30۔ آرڈیننس کی دیگر قوانین پر فوقیت ہونا

31۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار

32۔ شیڈول میں ترمیم کرنے کا اختیار

33۔ ضوابط وضع کرنے کا اختیار

34۔ تنسیخ، استثنا اور تسلسل

شیڈول

متن

[1] [2][پنجاب] تحفّظِ ماحولیات ایکٹ، 1997

(XXXIV بابت 1997)

[6 دسمبر، 1997]

آلودگی کی روک تھام، اس پر قابو پانے اور دیرپا ترقی کے فروغ کے لیے ماحول کے تحفظ، بقا، بحالی اور بہتری کے لیے ایکٹ

جب کہ یہ ضروری ہے آلودگی کی روک تھام، اس پر قابو پانے اور پائیدار ترقی کے فروغ کے لیے ماحول کے تحفّظ، بقا، بحالی اور بہتری اور اس سے منسلک اور ضمنی معاملات کا بندوبست کیا جائے۔

اس {ایکٹ} کے ذریعے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:

1۔ **مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ** - (1) یہ ایکٹ [3][پنجاب] تحفّظِ ماحولیات ایکٹ، 1997 کہلائے گا۔

(2) اس کا دائرۂ کار پورا [4][پنجاب] ہے۔

(3) اس کا نفاذ فی الفور ہو گا۔

2۔ **تعریفات** - جب تک کہ موضوع یا سیاق وسباق میں اس کے متضاد کچھ درج نہ ہو، اس ایکٹ میں۔

(i) "مضر ماحولیاتی اثر" سے مُراد ماحول میں بگاڑ، یا اس کو نقصان ہے، اور اس میں شامل ہے۔

---

[1] 3 دسمبر، 1997 کو صدرِ مملکت نے پارلیمنٹ کے اس ایکٹ کو منظور کیا، اور یہ مؤرخہ 6 دسمبر، 1997 کو پاکستان گزٹ، غیر معمولی میں شائع ہوا۔ ابتداً یہ ایکٹ وفاقی حدود میں تھا، تاہم آئین میں 18ویں ترمیم کے باعث وہ موضوع جس پر یہ قانون وضع ہوا، صوبوں کو منتقل کر دیا گیا، بعد ازاں ماحولیاتی تحفظ ایکٹ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) کے ذریعے اسے ترمیم کے ساتھ صوبہ پنجاب کی ضروریات کے مطابق تشکیل دے دیا گیا۔

[2] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) لفظ "پاکستان" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔3؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[3] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) لفظ "پاکستان" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔3؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[4] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) لفظ "پاکستان" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔3؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

(اے) انسانی صحت وسلامتی یا حیاتیاتی تنوّع یا املاک کا بگاڑ یا ان کو پہنچنے والا نقصان؛

(بی) آلودگی؛اور

(سی) کوئی مضر ماحولیاتی اثر جو کہ ضوابط میں مخصوص کردہ ہو؛

(ii) "زرعی کچرے" سے مراد کھیتوں اور زرعی سرگرمیوں بشمول مرغ بانی، افزائشِ مویشیاں، افزائش حیوانات سے پیدا ہونے والا کچرا اور کھادوں، کیڑے مار ادویات اور کھیتوں میں استعمال ہونے والے دیگر کیمیائی مادوں کی باقیات ہے؛

(iii) "فضا کو آلودہ کرنے والے عناصر" سے مراد کوئی ایسا مادہ ہے جو کہ فضائی آلودگی کا باعث بنے۔اور اس میں راکھ، دھواں، گرد کے ذرات، تعفن، برقناطیسی شعاع، حرارت، بخارات، جلاؤ کا اخراج، گیسوں کا اخراج، مضر گیسیں، خطرناک مادے اور تابکاری مادے شامل ہے ہیں؛

(iv) "حیاتی تنوع" یا "حیاتیاتی تنوع" سے مراد ہر طرح کے ذرائع سے پیدا ہونے والے اجسام میں پائی جانے والی تغیر پذیری ہے، جس میں زمین، سمندر اور پانی سے متعلق وہ ماحولی نظام اور ماحولیاتی پیچیدگیاں شامل ہیں۔جن کا یہ زندہ اجسام حصہ ہیں۔اس میں انواع کے اپنے اندر موجود تنوع، انواع کے مابین تنوع اور ماحولی نظام کا تنوع بھی شامل ہے؛

(v) "کونسل" سے مراد سیکشن 3 کے تحت قائم کی گئی[5] [پنجاب] کونسل برائے ماحولیاتی تحفّظ ہے؛

(vi) "اخراج" میں بہنا، رسنا، پمپ کے ذریعے نکالنا، چھوڑنا، ٹپکنا، ، نکالنا، انڈیلنا، خارج کرنا، خالی کرنا یا ایک جگہ پھینکنا شامل ہے؛

(vii) "ماحولی نظام" سے مراد ایک نباتات، حیوانات اور خوردبینی اجسام کے گروہ کا ایک متحرک اجتماع اور ان کا غیر زندہ ماحول ہے جو ایک فعال اکائی کے طور پر باہم عمل ہیں؛

(viii) "فضلہ سے مراد" کوئی بھی ٹھوس، مائع یا گیسوں کی شکل میں مواد یا ان کا مجموعہ ہے جو کہ کسی صنعتی سرگرمی سے یا پھر کسی دیگر ذریعہ سے خارج ہو۔اس میں کیچڑ، تیرتے ذرات یا بخارات شامل ہیں؛

(ix) "اخراج کے معیار" سے مراد ایک جائز معیار ہے جو کہ[6] [صوبائی ایجنسی] نے فضا کو آلودہ کرنے والے عناصر، شور، فضلہ اور کچرہ کے اخراج سے متعلق قائم کیا ہے؛

(x) "ماحول" سے مراد ہے۔

(اے) ہوا، پانی، اور زمین؛

---

[5] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی ایجنسی یا کوئی صوبائی ایجنسی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔4؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[6] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی ایجنسی یا کوئی صوبائی ایجنسی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔4؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

(بی) ماحول کی تمام تہیں؛

(سی) تمام نامیاتی اور غیر نامیاتی مادہ اور زندہ اجسام؛

(ڈی) ماحولی نظام اور ماحولیاتی تعلقات؛

(ای) عمارات، ڈھانچے، سڑکیں، سہولیات اور {تعمیراتی} کام؛

(ایف) گروہی زندگی کو متاثر کرنے والے تمام معاشرتی اور اقتصادی حالات؛ اور

(جی) ذیلی شق (اے) تا (ایف) میں کوئی سے بھی عوامل کے درمیان باہمی تعلق؛

(xi) "ماحولیاتی اثرات کا جائزہ" سے مراد ایک ماحولیاتی مطالعہ ہے جس میں ڈیٹا جمع کرنا، صفاتی اور مقداری اثرات سے متعلق پیش گوئی، متبادلات کا موازنہ، حفاظتی، تخفیفی، تعدیلی اقدامات، تربیتی منصوبوں اور انتظامیہ برائے ماحولیات کی تشکیل، معاہدوں کی نگرانی اور سفارشات اور دیگر مجوزہ اجراء کی تشکیل شامل ہے؛

(xii) "ماحولیات کے مجسٹریٹ" سے مراد سیکشن 24 کے تحت مقرر کیا گیا مجسٹریٹ درجہ اوّل ہے؛

(xiii) "ٹربیونل برائے ماحولیات" سے مراد سیکشن 20 کے تحت تشکیل کردہ ٹربیونل برائے ماحولیات ہے؛

[7] [(xiv) * * * * * * * * * * * * *]

(xv) "فیکٹری" سے مراد ایسا احاطہ ہے جس میں صنعتی سرگرمی جاری ہو؛

[8] [(xvi) "حکومت" سے مراد حکومتِ پنجاب ہے؛]

[9] [(xvii) "حکومتی ایجنسی" میں درج ذیل شامل ہیں۔

(اے) کوئی سرکاری شعبہ، اس سے منسلک کوئی شعبہ یا دیگر عہدہ ہے؛ اور

(بی) حکومت کی قائم کردہ اور اس کے زیرِ انتظام کوئی ترقیاتی اتھارٹی، مقامی اتھارٹی، کمپنی یا اجتماعی ادارہ (باڈی کارپوریٹ)؛]

(xviii) "خطرناک مادے" سے مراد۔

---

[7] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) حذف کیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔4؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[8] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔4؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[9] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔4؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

(اے) زرعی کیڑے مار ادویات آرڈیننس، 1971 (II بابت 1971) میں تعریف کردہ کیڑے مار ادویات کے علاوہ کوئی مادہ یا مادے کا مرکب ہے جو کہ اپنے کیمیائی عمل یا زہریلی، دھماکہ خیز، آتش گیر، تباہ کُن، تابکار خصوصیات یا دیگر خصوصیات کی وجہ سے براہِ راست یا دیگر مادوں سے مل کر ماحول پر مضر اثرات کا سبب بنے یا بن سکے؛ اور

(بی) کوئی بھی مادہ جو کہ خطرناک مادے کے طور پر تجویز کیا گیا ہو؛

(xix) "خطرناک کچرے" سے مراد وہ کچرا ہے جو خطرناک مادے پر مشتمل ہو یا جسے خطرناک مادہ قرار دیا جا سکے یا جسے خطرناک کچرے کے طور پر تجویز کر دیا جائے اور اس میں ہسپتالوں کا کچرا اور نیوکلیائی کچرا بھی شامل ہے؛

[10] [(xx) * * * * * * * * * * * *]

(xxi) "ہسپتالوں کا کچرا" سے مراد ہر قسم کا رد کردہ طبی سازو سامان اور تمام اقسام کا مواد، ضائع شدہ خون، بافتیں، انسانی اور حیوانی اجسام کے اعضاء اور دیگر حصے ہیں جو کہ ہسپتالوں شفاخانوں یا لیبارٹریوں سے حاصل ہوں؛

(xxii) "صنعتی سرگرمی" سے مراد ایک ایسا عمل یا فعل ہے جس کے تحت کسی چیز یا مادے کی تیاری، تشکیل {فارمولہ سازی}، مرکب سازی، اس میں ردوبدل، اس کی مرمت، زیبائش، تکمیل، پیکنگ کی جائے یا بصورت دیگر یہ کسی چیز یا مادے کو استعمال، فروخت، منتقلی، حوالگی، یا اسے ٹھکانے لگانے کے لیے کسی مخصوص عمل سے گزارا جائے، یا یہ ایسا عمل ہے جس کے تحت تیل یا گیس کی دریافت کی جائے یا پانی یا نالے کے مواد کو پمپ کے ذریعے نکالا جائے یا یہ ایک ایسا عمل ہے جس کے تحت توانائی پیدا کی جائے، اسے دوسرے جگہ منتقل کیا جائے یا اس کی ترسیل کی جائے، یا پھر یہ دیگر صنعتی یا تجارتی مقصد حاصل کرنے کے لیے فعل یا عمل ہے۔

(xxiii) "صنعتی کچرے" سے مراد کسی صنعتی سرگرمی سے پیدا ہونے والا کچرا ہے؛

(xxiv) "ابتدائی ماحولیاتی معائنہ" سے مراد ماحول پر کسی تجویز کردہ منصوبے کے معقول انداز میں قابلِ قیاس صفاتی اور مقداری اثرات کا ابتدائی جائزہ ہے تاکہ یہ طے کیا جا سکے کہ کہیں یہ منصوبہ ماحول پر ایسے مُضر اثرات تو مرتب نہیں کرے گا جس کے لئے ماحولیاتی اثرات کی تشخیص کرنا ضروری ہو جائے؛

(xxv) "مقامی اتھارٹی" سے مراد اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے [11] [حکومت] کی جانب سے سرکاری گزٹ میں بذریعہ نوٹیفکیشن قائم کردہ یا مجاز بنائی گئی کوئی ایجنسی (ادارہ) ہے؛

(xxvi) "مقامی کونسل" سے مراد مقامی حکومت سے متعلق کسی قانون کے تحت تشکیل کردہ یا قائم کردہ کوئی مقامی کونسل ہے؛

---

[10] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) حذف کیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔4؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[11] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی ایجنسی یا کوئی صوبائی ایجنسی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔4؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

(xxvii) "موٹر گاڑی" سے مراد میکانکی طور پر چلائی جانے والی گاڑی ہے جو کہ زمین پر استعمال کے لیے تیار کی گئی ہو، چاہے اس کے اس کو چلانے کی طاقت کسی بیرونی یا اندرونی ذریعہ سے ڈالی کی جائے، اور اس میں کوئی ایسا ڈھانچہ یا ٹریلر شامل ہے جس کے ساتھ کوئی باڈی جُڑی یا نہ جُڑی ہو لیکن اس میں مخصوص کی گئی لائنوں پر چلنے والی کوئی موٹر گاڑی شامل نہیں ہے؛

(xxviii) "میونسپل کچرا" میں نالے کی گندگی، دیگر آلائشیں، کوڑا کرکٹ، یا بوچڑ خانہ کی آلائش، گندہ پانی، انسانی فضلہ اور اس قسم کے مادے شامل ہیں؛

[12][(xxix) * * * * * * * * * * *]

(xxx) "شور" سے مراد تمام ذرائع سے پیدا ہونے والی آوازوں کی شدت، دورانیہ اور نوعیت ہے اور اس میں ارتعاش بھی شامل ہے؛

(xxxi) "نیوکلیئر کچرا" سے مراد نیوکلیائی ری ایکٹر، یا جوہری کارخانہ یا کسی دیگر جوہری نظام توانائی سے نکلنے والا کچرا ہے، چاہے یہ کچرا تابکار ہو یا نہ ہو؛

(xxxii) "شخص" سے مراد کوئی حقیقی شخص یا قانونی ادارہ ہے اور اس میں فرم، ایسوی ایشن، شراکت داری، سوسائٹی، گروپ، کمپنی کارپوریشن، کوآپریٹیو سوسائٹی، سرکاری ایجنسی، غیر سرکاری تنظیم اور اجتماعی بنیاد رکھنے والی کوئی تنظیم، دیہی تنظیم، مقامی کونسل یا مقامی اتھارٹی، اور آبی سواری کی صورت میں اس کا مالک یا کوئی ایسا شخص ہے جس کے پاس وقتی طور پر آبی سواری کا کنٹرول یا ذمہ داری ہو؛

(xxxiii) "آلودگی" سے مراد فُضلے، کچرے، فضائی نجاستوں، یا شور، یا دیگر مادے کے اخراج یا نکاسی سے ہونے والی فضائی، ارضی یا آبی آلودگی ہے۔ جو کہ بلواسطہ یا بلاواسطہ طور پر دیگر قسم کے اخراج یا مادوں سے مل کر فضا، زمین یا پانی کی طبعی، حیاتیاتی، اشعاعی، حراری، شعاعیاتی یا جمالیاتی خصوصیات کو تبدیل کر دے۔ یا ایسی آلودگی ہے جس سے فضا زمین اور پانی کے فاسد، مُضر یا ناپاک ہونے کا امکان ہو۔ یا جو لوگوں کی صحت، سلامتی، بہبود یا املاک کے لیے پسندیدہ، ضرر رساں ہو یا حیاتیاتی تنوع کے لیے نقصان دہ ہو؛

[13][(xxxiv) "مجوّزہ" سے مراد قواعد اور ضوابط کے تحت مجوّزہ ہے؛]

(xxxv) "پراجیکٹ" سے مراد کوئی سرگرمی، منصوبہ، تجویز یا ذمہ داری ہے جو کہ ماحول میں کسی تبدیلی کا احاطہ کرے۔

(اے) عمارتوں کی تعمیر یا استعمال اور دیگر تعمیری کام؛

---

[12] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) حذف کیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔4؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[13] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔4؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

(بی) سڑکوں کی تعمیر یا سڑکوں یا دیگر ذرائع آمدورفت کا استعمال؛

(سی) تعمیر یا کارخانوں یا دیگر تنصیبات کا فعال ہونا؛

(ڈی) معدنیات کی تلاش، کان کنی، تعمیراتی پتھر نکالنا، پتھر توڑنا، ڈرِل مشینوں سے کھدائی اور اس طرح کے دیگر کام؛

(ای) زمین یا پانی کے استعمال میں کوئی تبدیلی؛ اور

(ایف) موجود عمارات، تعمیرات، سڑکوں، یا نقل مکانی کے دیگر نظام، کارخانوں اور دیگر تنصیبات میں ردوبدل، توسیع، ان کی مرمت کرنا یا ان کا استعمال بند کرنا یا انہیں خالی کر دینا؛

(xxxvi) "محرک" سے مراد ایسا شخص جو کسی منصوبے کی تجویز پیش کرے یا اس کی ذمہ داری لینے کا ارادہ کرے؛

[14][(xxxvii) "صوبائی ایجنسی" سے مراد تحفّظِ ماحولیات کی ایجنسی ہے جو اس ایکٹ کے تحت قائم کی گئی ہو یا دیگر حکومتی ایجنسی، مقامی کونسل، مقامی اتھارٹی ہے جو صوبائی ایجنسی کے اختیارات استعمال کرے اور اس کے امور سرانجام دے؛]

[15][(xxxvii-اے) "پنجاب ماحولیاتی کوالٹی کے معیارات" سے مراد صوبائی ایجنسی کے تیار کردہ اور کونسل کے منظور کردہ معیارات ہیں؛]

(xxxviii) "ضوابط" سے مراد اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ ضوابط ہے؛

(xxxix) "قواعد" سے مراد اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد ہے؛

(xl) "بدرو کی گندگی" سے مراد صفائی کی سہولت کے لئے مختص جگہوں، باورچی خانوں، دھوبی گھاٹوں سے دھلائی اور ایسے عمل سے پیدا ہونے والا اور نکاسی کے نظام سے یا بدرووٴں کی گندگی کو ٹھکانے لگانے کے عمل سے پیدا ہونے والا مائع یا نیم ٹھوس کچرا اور گندا کیچڑ ہے؛

(xli) "میعارات" سے مراد فضلات اور کچرے، آلودگی پیدا کرنے والے عناصر اور شور کے اخراج سے متعلق مقداری اور صفاتی معیارات ہیں جو کہ عمومی اطلاق کے لئے یا مخصوص علاقوں کے لئے یا مخصوص پیداواری عمل سے یا مخصوص پیداوار کے لئے ہوتے ہیں اور ان میں [16][پنجاب] ماحولیاتی معیارات، صفاتی معیارات، اخراج کے معیارات اور دیگر معیارات ہیں جنہیں اس ایکٹ اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد وضوابط کے مطابق قائم کیا گیا ہے۔؛

---

[14] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے موٴثر ہوا، ایس۔4؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[15] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) شامل کیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے موٴثر ہوا، ایس۔4؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[16] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) لفظ "قومی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے موٴثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

(xlii) "دیرپاترقی" سے مراد ضروریات کو پورا کرنے کے حوالے سے آئندہ نسل کی اہلیت پر سمجھوتہ کیے بغیر موجودہ نسل کی ضروریات پوری کرنے والی ترقی ہے؛

(xliii) [17][* * * * * * * * *]

(xliv) "آبی سواری" میں انسانوں اور اشیاء کو پانی کے راستے لے جانے والا کوئی ذریعہ شامل ہے؛ اور

(xlv) "کچرا" سے مراد کوئی بھی ایسا مادہ یا چیز ہے جسے پھینک دیا گیا ہو، پھینکا جارہا ہو یا جسے پھینکے جانے کا ارادہ ہو یا جسے ٹھکانے لگا دیا گیا ہو، لگایا جارہا ہو، یا ٹھکانے لگانے کا ارادہ کیا ہو اور اس میں ضائع شدہ مائع، ضائع شدہ ٹھوس مادے، ضائع شدہ گیسیں، ضائع شدہ معلق مادے، ضائع شدہ صنعتی کچرا، نیوکلیائی کچرا، میونسپل {شہری} کوڑا کرکٹ، ہسپتالوں کا کوڑا کرکٹ، پولتھیا کلین تھیلے اور ہر قسم کے راکھ بنادیے گئے کچرے کی باقیات۔

[18][3۔ **پنجاب ماحولیاتی تحفظ کونسل کا قیام۔**[19] [(1) حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ایک کونسل کا قیام عمل میں لائے گی جو کہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ کی کونسل کہلائے گی اور درج ذیل پر مشتمل ہو گی۔

(i)	پنجاب کا وزیر اعلیٰ؛ یا ایسے دیگر افراد جنہیں وزیر اعلیٰ نامزد کرے؛	چیئر پرسن
(ii)	محکمہ تحفّظِ ماحولیات کا وزیر انچارج؛	وائس چیئر پرسن
(ii)	حکومت کے، مقرر کردہ ایسے دیگر افراد جن کی تعداد 35 سے زائد نہ ہو، اور جن میں کم از کم 25 غیر سرکاری ہوں بشمول کم از کم تین پنجاب صوبائی اسمبلی کے اراکین، ایوانِ صنعت و تجارت کے پانچ نمائندے اور ایوانِ زراعت، صحت اور قانون کے پیشہ، ٹریڈ یونین اور غیر سرکاری تنظیموں سے جو کہ ماحول اور دیرپا ترقی سے منسلک ہوں اور سائنس دانوں، تکنیکی ماہرین اور ماہرینِ تعلیم سے ایک یا ایک سے زائد نمائندے[20] [:]	اراکین

[21] [تاہم اسمبلی کی کم از کم ایک خاتون رکن اور کم از کم چار خواتین کو غیر

---

[17] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012، (XXXV بابت 2012) حذف کیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔4؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[18] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012، (XXXV بابت 2012) لفظ "پاکستان" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔3؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[19] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012، (XXXV بابت 2012) بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔5؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[20] بذریعہ پنجاب خواتین کی مناسب نمائندگی ایکٹ، 2014 (Iv بابت 2014) سیمی کولن اور لفظ "؛ اور" کو بدل دیا گیا، 12 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 2733 تا 2744 پر شائع ہوا۔

سرکاری اراکین کے طور پر مقرر کیا جائے گا؛اور]

(iv) محکمہ ماحولیاتی تحفّظ کا حکومتی سیکرٹری۔ رکن / سیکرٹری]

(2) بلحاظ عہدہ کے علاوہ کونسل کے اراکین کا تقرر مجوّزہ ضابطہ کار کے مطابق کیا جائے گا اور وہ تین سال کے عرصہ کے لیے اپنے عہدہ پر تعینات رہے گا۔

(3) کونسل اپنے ضابطہ کار کے لیے اپنے قواعد وضع کرے گی۔

(4) جب ضروری ہوا کونسل اپنے اجلاس منعقد کرے گی لیکن ایک سال میں دو سے کم اجلاس نہ ہونگے۔

(5) کونسل اپنے اراکین پر مشتمل کمیٹی تشکیل دے سکتی ہے اور انہیں ایسے فرائض سونپ سکتی ہے جنہیں یہ مناسب سمجھے اور کمیٹیوں کی سفارشات کونسل کو منظوری کے لیے پیش کی جائیں گی۔

(6) کونسل یا اس کی کوئی کمیٹی کسی تکنیکی ماہر کو یا حکومتی ایجنسی یا غیر حکومتی تنظیم کے نمائندہ کو یا کسی اور مضمون میں خاص علم رکھنے والے شخص کو اپنے امور کی انجام دہی میں معاونت حاصل کرنے کے لیے دعوت دے سکتی ہے۔

4۔ **کونسل کے افعال اور اختیارات** - (1) کونسل مندرجہ ذیل امور سرانجام دے گی۔

(اے) اس ایکٹ کی دفعات کے نفاذ میں معاونت اور نفاذ کی نگرانی؛

(بی) [22] [پنجاب] کی جامع ماحولیاتی پالیسیوں کو منظور کرنا اور ان کے نفاذ کو [23] [حکومت] کی طرف سے وقتاً فوقتاً منظور کردہ [24] [پنجاب] حکمتِ عملی برائے بقا کے ڈھانچے کے اندر اندر یقینی بنانا؛

(سی) [25] [پنجاب] ماحولیاتی کوالٹی کے میعارات کی منظوری دینا؛

(ڈی) انواع، ان کے مسکن، اور حیاتی تنوع کے عمومی تحفظ اور بقا کے لئے اور قابلِ تجدید اور ناقابل تجدید وسائل کے تحفظ اور بقا کے لئے رہنمائی فراہم کرنا؛

---

[21] بذریعہ پنجاب خواتین کی مناسب نمائندگی ایکٹ، 2014 (Iv بابت 2014) اضافہ کیا گیا، 12 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔2 اور شیڈول؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 2733 تا 2744 پر شائع ہوا۔

[22] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) لفظ "قومی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[23] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) لفظ "قومی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[24] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی حکومت" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[25] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) لفظ "قومی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

(ای) دیر پا ترقی کے معاملات اور اصولوں کے [26][پنجاب] ترقیاتی منصوبوں اور پالیسیوں کے ساتھ ادغام میں معاونت فراہم کرنا؛

(ایف) [27][پنجاب] ماحولیاتی رپورٹ پر غور کرنا اور اِس پر مناسب ہدایات جاری کرنا۔

(2) کونسل بذات خود یا کسی دوسرے شخص یا تنظیم کی درخواست پر [28][صوبائی ایجنسی] یا کسی حکومتی ایجنسی کو ماحولیاتی تحفّظ، بچاؤ، بحالی، بہتری کے لیے، آلودگی پر قابو پانے کے لئے اور وسائل کی دیر پا ترقی کے لئے منصوبے بنانے، پیش کرنے، انہیں فروغ دینے اور ان پر عمل درآمد کرنے کے لئے یا ماحول سے متعلق مخصوص کردہ پہلو کے حوالے سے تحقیق کرنے کے لئے ہدایت کر سکتی ہے۔

5۔ [29][صوبائی] ایجنسی برائے ماحولیاتی تحفظ کا قیام - [30][(1) حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے صوبائی ایجنسی برائے ماحولیاتی تحفظ قائم کرے گی تاکہ وہ ان اختیارات کو استعمال کرے اور وہ امور سرانجام دے جو کہ اسے اس ایکٹ، قوائد اور ضوابط کے تحت سونپے گئے ہیں۔]

(2) [31][صوبائی ایجنسی] کا سربراہ، ڈائریکٹر جنرل ہو گا جس کی تقرری [32][حکومت] اپنی طے کردہ شرائط پر کرے گی۔

(3) [33][صوبائی ایجنسی] کے پاس ایسا انتظامی، تکنیکی اور قانونی عملہ ہو گا جسے تجویز کردہ طریقِ کار کے مطابق تقرری کے لیے [34][حکومت] مخصوص کرے گی۔

---

[26] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) لفظ "قومی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[27] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) لفظ "قومی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[28] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی ایجنسی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[29] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) لفظ "پاکستان" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔6؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[30] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔6؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[31] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی ایجنسی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[32] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی حکومت" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[33] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی ایجنسی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[34] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی حکومت" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

(4) ڈائریکٹر جنرل[35] [صوبائی ایجنسی] کے اختیارات استعمال کرے گا اور اس کے امور سر انجام دے گا۔

(5) ڈائریکٹر جنرل عمومی یا خاص حکم کے ذریعے ان اختیارات اور امور میں سے کوئی بھی اختیار اور امور، ذیلی سیکشن (3) کے تحت تقرر کردہ عملہ کو تفویض کر سکتا ہے۔

(6) [36] [صوبائی ایجنسی] کو اس کے امور کی انجام دہی میں معاونت فراہم کرنے کے لئے[37] [حکومت] مختلف شعبوں کے لئے مشاورتی کمیٹیاں قائم کرے گی اور متعلقہ شعبوں، تعلیمی اداروں، تحقیقی اداروں اور غیر سرکاری تنظیموں کے شہرت یافتہ نمائندوں کا رکن کے طور پر تقرر کرے گی۔

6۔ [38] [صوبائی ایجنسی] کے افعال۔[39] [صوبائی ایجنسی]۔

(اے) اس ایکٹ کی دفعات اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد اور ضوابط کی نگرانی اور ان کا نفاذ کرے گی؛

(بی) موزوں حکومتی ایجنسی کے تعاون سے اور متعلقہ شعبہ جاتی مشاورتی کمیٹی[40] [* * *] کے مشورہ سے کونسل کی منظوری کے لئے ماحولیاتی پالیسیاں تیار کرے گی؛

(سی) کونسل کی طرف سے منظور کردہ[41] [* * *] ماحولیاتی پالیسیوں کے نفاذ کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گی؛

(ڈی) ماحول کی صورتِ حال پر سالانہ[42] [پنجاب] ماحولیاتی رپورٹ تیار اور شائع کرے گی؛

(ای) کونسل کی منظوری سے[43] [پنجاب] ماحولیاتی کوالٹی کے معیارات تیار کرے گی اور ان پر غور کرے گی:

---

[35] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی حکومت" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[36] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی حکومت" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[37] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی حکومت" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[38] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی ایجنسی" کو بدل دیا گیا۔

[39] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی ایجنسی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[40] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) لفظ "قومی" حذف کیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[41] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) لفظ "قومی" حذف کیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[42] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) لفظ "قومی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

تاہم کونسل کی منظوری لینے سے پہلے [44] [صوبائی ایجنسی] مجوزہ طریق کار کے مطابق رائے عامہ کے لیے تجویز کردہ [45] [پنجاب] ماحولیاتی کوالٹی کے معیارات شائع کرے گی؛اور

(ایف) [46] [پنجاب] ماحولیاتی کوالٹی کے معیارات کو یقینی بنائے گی؛

[47] [(جی) سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے گردونواح کی فضا، پانی اور زمین کی کوالٹی کے معیارات قائم کرے گی؛]

(ایچ) قومی اور بین الاقوامی سطح پر ماحولیاتی پالیسیاں اور پروگرام ترتیب دینے میں معاونت کرے گی؛

(آئی) آلودگی پر قابو پانے کے لئے سروے، نگرانی، پیمائش، معائنہ، تفتیش، تحقیق، جائزہ اور آڈٹ کے لئے نظام اور طریقے وضع کرے گی اور مختلف علاقوں میں آلودگی ختم کرنے اور ماحول کی بحالی کے لئے اخراجات کا تخمینہ لگائے گی؛

(جے) تحقیق کو فروغ دینے اور سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی کے لئے ایسے اقدامات کرے گی جو کہ آلودگی کے تدارک، ماحول کے تحفظ اور دیرپا ترقی میں معاون ثابت ہوں؛

(کے) اس ایکٹ کے مقاصد کے لئے ٹیسٹوں اور تجزیوں کی غرض سے ایک یا ایک سے زائد لیبارٹریوں کو منظور شدہ لیبارٹریوں کے طور پر سرٹیفکیٹ جاری کرے گی اور تحقیق اور تفتیش کے لئے ماحولیاتی تحقیق کے اداروں کے طور پر ایک یا ایک سے زائد تحقیقی اداروں کو سرٹیفکیٹ جاری کرے گی؛

(ایل) ماحول سے متعلق مختلف شعبوں کی ضروریات کا پتا چلائے گی اور قانون سازی کرے گی؛

(ایم) ماحول سے متعلق معاملات میں مشورہ اور مدد فراہم کرے گی جس میں ایسی معلومات اور ان کے ساتھ دستیاب ڈیٹا بھی شامل ہے جو کہ اس ایکٹ کے مقاصد کی تکمیل کے لیے درکار ہو؛

(این) کچرے کو مناسب انداز میں ٹھکانے لگانے کی سکیموں پر عمل درآمد کے لئے مقامی کونسلوں، مقامی اتھارٹیز، حکومتی ایجنسیوں اور دیگر افراد کی مدد کرے گی تا کہ اپنے قائم کردہ معیارات پر عمل درآمد کو یقینی بنا سکے؛

---

[43] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) لفظ "قومی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[44] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی ایجنسی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[45] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) لفظ "قومی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[46] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) لفظ "قومی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[47] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔7؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

(او) عوامی ماحولیاتی معاملات سے متعلق معلومات اور ہدایات مہیا کرے گی؛

(پی) تعلیمی اداروں کے نصاب میں ماحولیاتی مضامین، عنوانات، لٹریچر اور کتابیں شامل کرنے کی سفارش کرے گی؛

(کیو) ذرائع ابلاغ اور دیگر ذرائع بشمول مذاکرات اور ورکشاپز کی وساطت سے ماحولیاتی مسائل کے بارے میں عوامی تعلیم اور شعور کو فروغ دے گی؛

(آر) اُن حادثات اور آفات کی روک تھام کے لیے حفاظتی اقدامات مخصوص کرے گی جو آلودگی کا باعث بن سکتے ہیں ایسے حادثات اور آفات پر قابو پانے کے لئے ہنگامی منصوبے تیار کرنے میں متعلقہ افراد کے ساتھ اشتراک کرے گی؛ اور ایسے منصوبوں پر عمل درآمد کے لئے تعاون کرے گی؛

(ایس) غیر سرکاری تنظیموں، کمیونٹی آرگنائزیشنز اور دیہی تنظیموں کی تشکیل اور ان کے کام کی حوصلہ افزائی کرے گی تاکہ آلودگی کو قابو پایا جاسکے اور دیرپا ترقی کو فروغ دیا جاسکے؛

(ٹی) ماحول کے تحفظ وبقا، اس کی بحالی اور بہتری کے لئے، آلودگی کے تدارک اور اس پر قابو پانے کے لئے اور دیرپا ترقی کو فروغ دینے کے لئے ہر ضروری اقدام کرے گی یا کروائے گی؛

(یو) ایسے کوئی بھی امور سرانجام دے گی جو کہ کونسل اسے سونپے گی۔

(2) [48] [صوبائی ایجنسی] مندرجہ ذیل کام کرسکتی ہے۔

(اے) اپنی مرضی سے یا کسی بھی تنظیم یا شخص کی درخواست پر ماحولیاتی مسائل کے بارے میں تحقیقات اور تفتیش کی ذمہ داری لینا؛

(بی) اپنے افعال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کی فراہمی کے لئے کسی شخص سے درخواست کرنا؛

(سی) اس ایکٹ کے مقاصد کی حمایت میں [49] [حکومت] غیر ملکی مدد کی درخواست کرنا اور مواد یا معلومات کے تبادلے کے لئے غیر ملکی ایجنسیوں یا تنظیموں کے ساتھ معاملات طے کرنا اور بین الاقوامی مذاکرات یا اجلاس میں شرکت کرنا؛

(ڈی) اس ایکٹ کے مقاصد اور ماحولیاتی اہداف و مقاصد جو کہ مندرجہ ذیل ہیں، کے لئے [50] [حکومت] کو مالیاتی اور مالی پروگراموں، سکیموں یا اقدامات کی سفارش کرنا۔

---

[48] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی ایجنسی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[49] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی حکومت" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[50] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی حکومت" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

(i) ترغیبات، انعامات، ٹیکس میں استثنیٰ، امداد، کٹوتیاں، کم قدری کے الاؤنس؛ اور

(ii) ٹیکس، محصولات، خاص محصولات اور دیگر لگان؛

(ای) اس ایکٹ کے تحت اپنے افعال کو سر انجام دینے کے لیے لیبارٹریاں قائم کرنا اور ان کا انتظام چلانا اور ماحول کے مختلف پہلوؤں پر تحقیق کا انعقاد کرنا اور نجی شعبہ میں اس طرز کی لیبارٹریوں کے قیام کے لئے ضروری معاونت کا بندوبست کرنا؛ اور

(ایف) تجویز کردہ طریقے کے مطابق اپنے افعال کی انجام دہی میں سہولت کی غرض سے، تشکیل دیئے گئے منصوبوں کے لیے مالی امداد فراہم کرنا یا اس کا انتظام کرنا۔

7۔ [51][**صوبائی ایجنسی] کے اختیارات** - اس ایکٹ کی دفعات کے تحت [52][صوبائی ایجنسی]۔

(اے) کسی بھی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کو پٹہ پر لے سکتی ہے خرید سکتی ہے، حاصل کر سکتی ہے، ملکیت میں لا سکتی ہے، قبضہ میں رکھ سکتی ہے، استعمال کر سکتی ہے اور بصورت دیگر اس کی خرید و فروخت کر سکتی ہے؛

(بی) اپنی کسی جائیداد یا اثاثہ جات کو بیچ سکتی ہے، اس کا انتقال کر سکتی ہے، اسے رہن رکھ سکتی ہے، تبادلہ میں دے سکتی ہے یا کسی بھی طریقہ سے اس کا کوئی اور بندوبست کر سکتی ہے؛

(سی) اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کیے گئے قواعد و ضوابط کے تحت کوئی خدمات فراہم کرنے، سہولت دینے، معلومات یا ڈیٹا مہیا کرنے پر فیسیں، مقامی محصولات اور واجبات متعین اور وصول کر سکتی ہے؛

(ڈی) معاہدات کر سکتی ہے، دستاویزات کی تکمیل کر سکتی ہے، ذمہ داریاں لے سکتی ہے اور وہ اقدام کر سکتی ہے جو کہ معاملات کو بہتر طور پر چلانے کے لئے ضروری ہوں؛

(ای) [53][گورنمنٹ] کی منظوری سے اور مجوزہ طریق کار کے مطابق ان شرائط کے تحت جن کو یہ مناسب سمجھے، مشیران، ماہرین اور صلاح کاروں کا تقرر کر سکتی ہے تا کہ اپنے افعال صحیح طرح سے انجام دے سکے؛

(ایف) کسی بھی شخص کو بلا سکتی ہے اور حاضر ہونے پر مجبور کر سکتی ہے اور اس سے تقاضا کر سکتی ہے کہ وہ کسی ماحولیاتی معاملہ سے متعلق ہونے والی انکوائری یا تفتیش کے لئے درکار معلومات یا دستاویزات فراہم کرے؛

---

[51] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی حکومت" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[52] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی حکومت" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[53] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی حکومت" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

(جی) ٹرائبیبونل برائے ماحولیات یاماحولیات کی مجسٹریٹ کے جاری کردہ وارنٹ کے تحت کسی جگہ داخل ہو سکتی ہے اور معائنہ کر سکتی ہے اور معقول وقت پر کسی اراضی، عمارت، احاطے، گاڑی، آبی سواری یا ایسی جگہ کی تلاشی لے سکتی ہے جس کے متعلق یہ یقین کرنے کی معقول وجوہات ہوں کہ یہاں اس ایکٹ کے تحت جرم کیا گیا ہے یا کیا جارہا ہے؛

(ایچ) ۔اخراج یا نکاسی والے کسی بھی علاقہ میں کسی مواد، مصنوعات، اشیاء یا مادوں کے نمونے یا اس فضلہ، کچرے یا آلودگی پیدا کرنے والے مادوں کے نمونے لے سکتی ہے؛

(آئی) منظور شدہ (سرٹیفائڈ) لیبارٹری سے نمونہ جات کے ٹیسٹ اور تجزیے کا بندوبست کر سکتی ہے؛

(جے) جہاں ملزم مناسب وقت کے اندر گرفتار نہ ہوسکے وہاں پر ایسی چیز ضبط کر سکتی ہے جو جرم کے ارتکاب میں استعمال ہوئی ہو:

تاہم شق (ایف)، (ایچ)، (آئی) اور (جے) کے تحت اختیارات، ضابطہ فوجداری، 1898 (V بابت 1898) کی دفعات یا اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد کے مطابق اور ٹربیونل برائے ماحولیات اور ماحولیات کے مجسٹریٹ کی ہدایات کے تحت استعمال کیے جائیں گے؛ اور

[54] [(کے) پنجاب ماحولیاتی کوآرڈینیشن کمیٹی کا قیام عمل میں لاسکتی ہے جو کہ ڈائریکٹر جنرل بطور کنوینر اور دیگر ایسے ممبران پر مشتمل ہوگی جنہیں حکومت ایسے اختیارات کے استعمال اور ایسے افعال کی انجام دہی کے لئے مقرر کرے گی جو کہ انہیں حکومت اس ایکٹ کے مقاصد کی تکمیل کے لئے سونپے گی۔]

[55] [8۔ صوبائی ماحولیاتی تحفظ کی ایجنسیوں کا قیام، ان کے اختیارات اور افعال - * * * * * * * * * * * * * * *]

9۔ صوبائی دیرپا ترقی کے فنڈز کا قیام -[56] (1) ایک فنڈ برائے صوبائی پائیدار ترقی قائم کیا جائے گا۔

(2) صوبائی دیرپا ترقی کا فنڈ مندرجہ ذیل ذرائع سے حاصل کیا جائے گا:-

(اے) [57] [حکومت یا وفاقی حکومت] کی جانب سے جاری کردہ گرانٹس اور قرضہ جات؛

(بی) غیر ملکی حکومتوں [58] [پنجاب] یا بین الاقوامی ایجنسیوں اور غیر سرکاری تنظیموں کی طرف سے وصول کردہ امداد، گرانٹس، پیشگی رقوم، عطیات اور غیر رسمی فنڈ؛ اور

---

[54] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[55] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) حذف کیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[56] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[57] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی حکومت" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

(سی) نجی تنظیموں اور دیگر اشخاص کی طرف سے دی گئی امداد۔

(3) صوبائی دیرپا ترقی کے فنڈ کو ایسے طریق کار کے مطابق استعمال کیا جائے گا۔ جو درج ذیل کے لیے تجویز کیا گیا ہو۔

(اے) ماحول کے تحفّظ، بقا، بحالی اور بہتری، آلودگی کے تدارک اور کنٹرول، ذرائع کی دیرپا ترقی اور ماحول کے کسی بھی مخصوص پہلو میں تحقیق کے لیے مرتب کیے گئے منصوبوں کو مالی امداد کی فراہمی کے لئے؛

(بی) کسی بھی دیگر مقصد کے لیے جو کہ بورڈ کی رائے میں اس ایکٹ کے ماحولیاتی مقاصد کے حصول کے لئے مددگار ہو۔

10۔ صوبائی دیرپا ترقی کے فنڈز کا انتظام وانصرام - [59] (1) صوبائی دیرپا ترقی کے فنڈ کا نظم ونسق ایک بورڈ چلائے گا جو کہ صوبائی دیرپا ترقی کے فنڈ کا بورڈ کہلائے گا اور مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گا۔

(i)	چیئرمین، منصوبہ بندی و ترقیاتی بورڈ؛	چیئرپرسن
(ii)	حکومت کے تعینات کردہ ایسے سرکاری ملازمین جو کہ چھ سے زائد نہ ہوں بشمول سیکریٹریز انچارج فنانس، انڈسٹری اور محکمہ ماحولیات کے سیکٹریز؛	اراکین
(iii)	حکومت کے تعینات کردہ ایسے غیر سرکاری افراد جو کہ دس سے زیادہ نہ ہوں بشمول ایوانِ صنعت و تجارت کے نمائندے اور صنعتی، غیر سرکاری تنظیموں کے نمائندے اور عطیات دینے والے نمایاں افراد؛ اور	اراکین
(iv)	صوبائی ایجنسی کا ڈائریکٹر جنرل۔	رکن / سیکریٹری]

(2) مجوّزہ ضابطہ کار اور میعار کے مطابق بورڈ کے پاس اختیار ہو گا کہ۔

(اے) موزوں منصوبہ جات کے لیے مالی معاونت کی منظوری دے؛

(بی) صوبائی دیرپا ترقی کے فنڈ میں رکھی رقوم کی سرمایہ کاری، ایسے منافع بخش سرکاری بانڈز، بچت کی سکیموں اور تمسکات میں کرے جنہیں یہ مناسب سمجھے؛ اور

(سی) ایسے اقدامات کرے اور ایسے اختیارات استعمال کرے جو کہ سیکشن (9) کے ذیلی سیکشن 3 میں مخصوص کئے گئے مقاصد کے لئے صوبائی دیرپا ترقی کے فنڈ کو بہتر استعمال میں لانے کی غرض سے ضروری ہوں۔

---

[58] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) لفظ "قومی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[59] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔11؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

(3) بورڈ اپنے اراکین کی کمیٹیاں تشکیل دے گا جو صوبائی ترقیاتی فنڈ سے بننے والے منصوبہ جات کی باقاعدگی سے نگرانی کریں گی اور بورڈ کو اس کی کارکردگی پر رپورٹ پیش کریں گی جو کہ ایک سالانہ رپورٹ شائع کرے گا جس میں اس کے آڈٹ شدہ سالانہ اکاؤنٹ اور پیش رفت پر مبنی کارکردگی کا جائزہ شامل ہو گا۔

11۔ **مخصوص قسم کے اخراج کی ممانعت** - (1) اس ایکٹ کی دفعات اور اس کے تحت وضع کردہ قوائد وضوابط کے تحت کوئی شخص بھی کسی فضلے، کچرے، فضا آلودہ کرنے والے مواد یا شور کا اتنی مقدار، حجم یا درجے پر اخراج نہیں کرے گا یا اس کی اجازت نہیں دے گا جو کہ [60] [پنجاب] ماحولیاتی کوالٹی کے معیارات سے زائد ہو یا جہاں قابل اطلاق ہوں سیکشن 6 کے ذیلی سیکشن کی شق (جی) کے ذیلی شق (1) کے تحت قائم کردہ معیارات سے زائد نہ ہوں۔

(2) [61] [حکومت] ہر اس شخص پر جرمانہ عائد کرے گی جو کہ ذیلی سیکشن (1) کی دفعات کی خلاف ورزی کرے یا ان پر عمل نہ کرے۔ اس جرمانہ کی شرح اور وصول کرنے کا طریقہ تجویز کردہ ہو گا۔

(3) جو شخص ذیلی سیکشن (2) کے تحت عائد کردہ وہ جرمانہ ادا کر دے جو کہ اسے آلودگی پھیلانے پر دینا پڑے، تو اس پر خلاف ورزی یا عدم تعمیل کے جرم کا الزام نہیں لگایا جائے گا۔

(4) ذیلی سیکشن (3) کی دفعات اُن منصوبوں پر لاگو نہ ہوں گی، جنہوں نے صنعتی سرگرمی کا آغاز 30 جون 1994 یا اس کے بعد کیا۔

12۔ **ابتدائی ماحولیاتی معائنہ اور ماحولیاتی اثر کی تشخیص** - (1) کسی بھی منصوبے کا محرک تعمیر یا کوئی عمل اس وقت تک شروع نہیں کرے گا جب تک اس نے [62] [صوبائی ایجنسی] کو ایک ابتدائی ماحولیاتی معائنہ کے لئے یا جہاں منصوبہ سے ضرر رساں ماحولیاتی اثرات مرتب ہونے کا امکان ہو وہاں ماحولیاتی اثرات کی تشخیص کے لیے درخواست نہ دی ہو اور اس سلسلہ میں [63][صوبائی ایجنسی] سے اجازت نامہ حاصل نہ کیا ہو۔

(2) [64] [صوبائی ایجنسی] مندرجہ ذیل امور سرانجام دے گی۔

(اے) ابتدائی ماحولیاتی معائنہ پر نظر ثانی کرے گی یا یہ تقاضا کرے گی کہ محرک ماحولیاتی اثرات کی تشخیص پیش کرے؛ یا

---

[60] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) لفظ "قومی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[61] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی حکومت" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[62] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی ایجنسی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[63] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی ایجنسی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[64] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی ایجنسی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

(بی) ماحولیاتی اثرات کی تشخیص پر نظر ثانی کرے گی اور ان شرائط پر اپنی منظوری دے گی جنہیں عائد کرنا یہ ضروری سمجھے یا یہ تقاضا کرے گی کہ ماحولیاتی اثرات کا تجزیہ ضروری ترامیم کے ساتھ دوبارہ پیش کیا جائے یا پھر منصوبہ کو ماحولیاتی مقاصد کے برعکس ہونے کی صورت میں اسے مسترد کر دے گی۔

(3) ماحولیاتی اثرات کی تشخیص پر نظر ثانی عوامی شرکت سے ہو گی اور ایسی عوامی شرکت کے دوران کوئی ایسی معلومات افشا نہیں کی جائیں گی جو کہ درج ذیل سے متعلق ہو۔

(i) تجارت، مصنوعات کی تیاری، یا کاروباری سرگرمیاں، ملکیتی نوعیت کے عمل اور طریقہ ہائے کار، یا ایسے مالیاتی، تجارتی، سائنسی یا تکنیکی معاملات جنہیں محرک نے خفیہ رکھنے کی درخواست کی ہو، خفیہ رہنے چاہئیں، بشرطیکہ تحریری ریکارڈ رکھنے کی بنیاد پر، [65] [صوبائی ایجنسی] کے ڈائریکٹر کی یہ رائے ہو کہ رازداری کی درخواست مضبوط بنیاد نہیں رکھتی، اور افشاء کے حوالہ سے منصوبہ یا اسکے محرک کی مسابقتی حیثیت کے مقابلے میں عوامی مفاد زیادہ اہم ہے؛ یا

(ii) بین الاقوامی تعلقات [66] [پنجاب] امن وامان کا قیام اور تسلسل، سوائے [67] [حکومت] کی منظوری کے ساتھ؛ یا

(iii) قانونی پیشہ وارانہ استحقاق کے احاطے میں آنے والے معاملات۔

(4) [68] [صوبائی ایجنسی] اپنی منظوری سے آگاہ کرے گی یا بصورتِ دیگر تجویز کردہ طریقِ کار کے مطابق پر ہر لحاظ سے مکمل ابتدائی ماحولیاتی معائنہ یا ماحولیاتی اثرات کے تجزیہ کی رپورٹ جمع ہونے کے چار ماہ کے اندر اندر اپنی منظوری سے آگاہ کرے گی جس میں ناکامی کی صورت میں ابتدائی ماحولیاتی معائنہ یا جو بھی صورت ہو، ماحولیاتی اثرات کا تجزیہ منظور سمجھا جائے گا بشرطیکہ یہ اس ایکٹ کی دفعات اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کی خلاف ورزی میں نہ ہو۔

(5) اگر منصوبہ کی نوعیت تقاضا کرے تو ذیلی سیکشن (4) کے تحت [69] [حکومت] مخصوص صورتِ حال میں چار ماہ کی مندرجہ بالا مدت میں توسیع کر سکتی ہے۔

---

[65] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی ایجنسی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[66] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) لفظ "قومی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[67] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی حکومت" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[68] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی ایجنسی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[69] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی حکومت" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

(6) ذیلی سیکشن (1)، (2)، (3)، (4) اور (5) کی دفعات منصوبوں کی اُن اقسام پر لاگو ہوں گی اور اِس انداز سے لاگو ہوں گی جو کہ تجویز کردہ ہو۔

(7) [70] [صوبائی ایجنسی] ابتدائی ماحولیاتی معائنہ اور ماحولیاتی اثرات کی تشخیص کے منصوبہ کے لئے ایک علیحدہ رجسٹر مرتب کرے گی جو کہ منصوبے کے مختصر کوائف اور فیصلہ جات کے خلاصہ پر مشتمل ہو گا اور جو کہ کسی بھی مناسب وقت پر عوام کی طرف سے معائنہ کے لئے دستیاب ہو گا اور ایسے رجسٹر میں معلومات کا اِفشا ان پابندیوں تحت ہو گا جنہیں ذیلی سیکشن (3) میں مخصوص کیا گیا ہو۔

[71] [13۔ **خطرناک کچرے کی درآمد پر پابندی** ۔ کوئی بھی شخص پنجاب میں خطرناک کچرے کو درآمد نہیں کرے گا۔]

14۔ **خطرناک مادوں سے نبٹنا** ۔ اس ایکٹ کی دفعات کے تحت کوئی شخص بھی نہ تو خطرناک مادے پیدا، جمع، سپرد یا منتقل کرے گا، نہ انہیں صاف کرنے کے عمل سے گزارے گا، نہ ٹھکانے لگائے گا، نہ ان کا ذخیرہ کرے گا نہ ان سے نبٹے گا، نہ انہیں برآمد کرے گا سوائے اس کے کہ۔

(اے) [72] [صوبائی ایجنسی] کی طرف سے اس سلسلہ میں مجوزہ طریقِ کار کے مطابق لائسنس جاری کیا گیا ہو؛ یا

(بی) یا پھر یہ عمل فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کی دفعات کے مطابق ہو یا کسی ایسے معاہدہ، روایت، رسمی آداب (پروٹوکول)، ضابطہ، معیار، اقرار نامہ یا دستاویز کے مطابق ہو جس میں پاکستان ایک فریق ہو۔

15۔ **موٹر گاڑیوں سے متعلق ضابطہ** ۔ (1) اس ایکٹ کی دفعات اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد و ضوابط کے تحت، کوئی شخص ایسی موٹر گاری نہیں چلائے گا جو ایسی فضائی آلودگی یا شور پیدا کرے جو کہ [73] [پنجاب] ماحولیاتی کوالٹی کے معیارات کی متعین کردہ مقدار، حجم یا درجہ سے زیادہ ہو یا جہاں قابلِ اطلاق ہوں وہاں سیکشن 6 کے ذیلی سیکشن (1) کی شق (جی) کے تحت قائم کردہ معیارات سے زائد ہو۔

(2) ذیلی سیکشن (1) میں مذکورہ معیارات پر عملدر آمد کو یقینی بنانے کے لئے [74] [صوبائی ایجنسی] یہ ہدایت جاری کر سکتی ہے کہ ہر موٹر گاڑی یا موٹر گاڑی کی ہر قسم، آلودگی کو روکنے والے ایسے آلات نصب کرے گی، ایسا ایندھن استعمال کرے گی، یا گاڑی کی دیکھ بھال اور معائنہ کے ایسے عمل سے گزرے گی جو کہ تجویز کردہ ہو۔

---

[70] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی ایجنسی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[71] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔12؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[72] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی ایجنسی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[73] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) لفظ "قومی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[74] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی ایجنسی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

(3) جب [75] [صوبائی ایجنسی] نے ذیلی سیکشن (2) کے تحت موٹر گاڑیوں یا موٹر گاڑیوں کی مخصوص قسم کے سلسلے میں ہدایت جاری کی ہو تو کوئی شخص بھی اس وقت تک ایسی گاڑی نہیں چلائے گا جب تک کہ ایسی ہدایات کی تعمیل نہ کی گئی ہو۔

16۔ ماحولیاتی تحفظ کا حکم - [76] [(1) جب صوبائی ایجنسی مطمئن ہو کہ اس ایکٹ کی کسی دفعہ اور لائسنس سے متعلق قواعد وضوابط اور شرائط کی خلاف ورزی میں کسی فضلہ، کچرے یا فضائی آلودگی پیدا کرنے والے مادے، یا شور کا اخراج یا نکاسی یا کچرے کو ٹھکانے لگانے کا کوئی عمل ممکن ہے یا جاری ہے یا ہوا ہے یا کوئی اور سرگرمی یا غفلت ممکن ہے یا جاری ہے یا ہوئی ہے یا یہ مضر ماحولیاتی اثرات کا باعث بن سکتی ہے، بن رہی ہے یا بنی ہے، تو صوبائی ایجنسی ذمہ دار شخص کو ایسے اخراج، نکاسی، ٹھکانے لگانے، نبٹانے کے عمل یا غفلت پر شنوائی کا موقع دینے کے بعد ، بذریعہ حکم، ہدایت کر سکتی ہے کہ وہ حکم میں مخصوص کردہ عرصہ کے اندر وہ اقدامات کرے جنہیں صوبائی ایجنسی ضروری سمجھے۔]

(2) بالخصوص اور مندرجہ بالا اختیارات کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر، ایسے اقدامات میں مندرجہ ذیل اقدامات شامل ہو سکتے ہیں-

(اے) فوری طور پر اخراج، نکاسی یا ٹھکانے لگانے کے عمل، غفلت کو روکنا، اس کا تدارک کرنا، اسے کم کرنا، اس پر قابو پانا یا نقصان دہ ماحولیاتی اثرات کو کم سے کم کرنا یا ان کی درستگی کرنا یا ان کا حل نکالنا؛

(بی) مستقل یا عارضی بنیادوں پر ایسے اخراج، نکاسی، ٹھکانے لگانے، اور نبٹنے کے عمل اور غفلت کے خاتمہ، کنٹرل اور اس میں کمی لانے کے لیے آلات یا کسی چیز کی تنصیب، متبادل، یا اس میں ردوبدل؛

(سی) فضلہ، کچرا، فضائی آلودگی، شور اور خطرناک مادوں کے خاتمہ اور بصورت دیگر ٹھکانے لگانے کے لیے کاروائی اور؛

(ڈی) ماحول کو اسی حالت پر بحال کرنے کے لیے کارروائی جو کہ اخراج، ٹھکانے لگانے، نبٹنے کے عمل یا غفلت سے پہلے تھی یا پھر اسے [77] [صوبائی ایجنسی] کے اطمینان کے مطابق معقول حد تک پہلے والی حالت میں لانا۔

(3) جب کسی شخص کو ذیلی سیکشن (1) کے تحت ہدایت جاری کی جائیں اور وہ ان پر عمل نہ کرے تو [78] [صوبائی ایجنسی] اس ایکٹ یا قواعد وضوابط کے تحت اس کے خلاف شروع کی گئی کارروائی کے ساتھ ساتھ بذات خود ایسے ضروری اقدامات کر سکتی ہے یا کروا سکتی ہے جو کہ حکم میں مخصوص کردہ ہوں اور ایسے اقدامات کرنے کے اخراجات ایسے شخص سے مالیہ اراضی کے بقایاجات کے طور پر وصول کر سکتی ہے۔

---

[75] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی ایجنسی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[76] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔13؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[77] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ اور کومہ "وفاقی ایجنسی یا، کوئی صوبائی ایجنسی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔13؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[78] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی ایجنسی یا کوئی صوبائی ایجنسی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔13؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

17۔ سزائیں - (1) جو کوئی بھی سیکشن 11، 12، 13 کی دفعات یا سیکشن 16 یا اس کے تحت جاری کردہ کسی حکم کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو یا ان کی تعمیل میں ناکام رہے تو وہ[79] [پچاس لاکھ] روپے تک کے جُرمانہ کی سزا کا مستوجب ہو گا اور اگر پھر بھی وہ خلاف ورزی یا ناکامی جاری رکھے تو اسے ایک لاکھ روپے تک کا اضافی جُرمانہ ہر اس دن کے لئے ہو گا جس کے دوران ایسی خلاف ورزی اور عدم تعمیل جاری رہتی ہے اور جہاں ایسی خلاف ورزی اور عدم تعمیل جاری رہتی ہے:

تاہم اگر سیکشن 11 کی دفعات کی خلاف ورزی سیکشن 15 کی دفعات کی خلاف ورزی کا بھی سبب بنے تو ایسی خلاف ورزی صرف ذیلی سیکشن (2) کے تحت ہی قابلِ سزا ہو گی۔

(2) جو شخص بھی سیکشن 14، 15 کی دفعات یا کسی لائسنس کے قواعد، ضوابط یا شرائط، یا کونسل یا[80] [صوبائی ایجنسی] کے جاری کردہ حکم یا ہدایات کی خلاف ورزی کرتا ہے یا ان کی تعمیل میں ناکام رہتا ہے تو وہ[81] [پانچ لاکھ] روپے تک کی سزا کا مستوجب ہو گا اور خلاف ورزی اور عدم تعمیل کو جاری رکھنے پر اضافی جرمانہ کا مستوجب ہو گا جو کہ ہر اُس دن کے لئے دو ہزار روپے تک ہو گا جس کے دوران ایسی خلاف ورزی جاری رہتی ہے۔

(3) جہاں کسی ملزم کو ذیلی سیکشن (1) اور (2) کے تحت سزا ہوئی ہو تو وہاں ماحولیات کا مجسٹریٹ یا ٹربیونل برائے ماحولیات سزا سناتے وقت جرم کا باعث بننے والی خلاف ورزی یا عدم تعمیل کے دورانیہ اور متعلقہ حالات کو مد نظر رکھے گا۔

(4) جہاں مجرم کو ذیلی سیکشن (1) کے تحت سزا ہو اور ٹربیونل برائے ماحولیات اس بات سے مطمئن ہو کہ جرم کے ارتکاب سے ملزم نے کوئی مالی فائدہ بھی حاصل کیا ہے تو ٹربیونل برائے ماحولیات مجرم کو حکم دے سکتا ہے کہ وہ ذیلی سیکشن (1) کے تحت جرمانہ کے ساتھ ساتھ مالی فائدہ کے برابر اضافی جرمانہ بھی ادا کرے۔

(5) جہاں کسی شخص کو ذیلی سیکشن (1) اور (2) کے تحت سزا دی جائے اور وہ پہلے بھی اس ایکٹ کے تحت کسی خلاف ورزی کی وجہ سے سزا یافتہ ہو تو ٹربیونل برائے ماحولیات یا جو بھی صورت ہو، مجسٹریٹ برائے ماحولیات اسے ذیلی سیکشن کے تحت دی گئی سزا کے ساتھ ساتھ -

(اے) سزا کے حکم کی ایک کاپی متعلقہ تجارتی یا صنعتی ایسوسی ایشن کو اگر کوئی ہو تو، متعلقہ صوبائی ایوان صنعت و تجارت اور وفاقی ایوان صنعت و تجارت کو بھیج سکتا ہے؛

(بی) اسے دو سال تک کی قید کی سزا دے سکتا ہے؛

---

[79] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012، (XXXV بابت 2012) الفاظ "دس لاکھ" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔14؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[80] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012، (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی ایجنسی یا کوئی صوبائی ایجنسی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔14؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[81] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012، (XXXV بابت 2012) الفاظ "ایک لاکھ" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔14؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

(سی) فیکٹری بند کرنے کا حکم جاری کر سکتا ہے؛

(ڈی) اس ایکٹ کی خلاف ورزی میں استعمال کی گئی یا ملوث کسی فیکٹری، مشینری اور آلات، گاڑی، سامان، مواد، دستاویز یا ریکارڈ کی بحق سرکار ضبطی کا حکم دے سکتا ہے:

تاہم اس ایکٹ کے آغاز نفاذ کی تاریخ سے تین سال کی مدت کے لیے قید کی سزا صرف ان اشخاص کو دی جائے گی جنہیں پہلے بھی خطرناک کچرا سے متعلق سیکشن 11، 13، 14 یا 16 کی کسی خلاف ورزی پر ایک سے زائد دفعہ سزا ہوئی ہو؛

(ای) ایسے شخص کو حکم دے سکتا ہے کہ وہ اپنے خرچ پر ماحول کو ایسی حالت پر بحال کرے جو کہ ایسی خلاف ورزی سے پہلے تھی یا پہلی حالت کے اتنا قریب لے آئے جو کہ [82] [صوبائی ایجنسی] کے اطمینان کے مطابق ان حالات میں مناسب ہو؛ اور

(ایف) حکم دینا کہ جس شخص کو ایسی خلاف ورزی کے نتیجہ میں کوئی نقصان ہوا ہے، جسمانی چوٹ لگی ہے یا اس کی صحت یا املاک کو نقصان پہنچا ہے، اسے زر تلافی کے طور پر ایسی رقم ادا کی جائے گی۔

(6) [83] [صوبائی ایجنسی] کا ڈائریکٹر جنرل یا کوئی بھی افسر جسے ڈائریکٹر جنرل نے اس سلسلہ میں مجاز بنایا ہو، مجرم کی درخواست پر، مجوزہ طریقہ کار کے مطابق ٹربیونل برائے ماحولیات یا ماحولیات کے مجسٹریٹ کی اجازت سے اس ایکٹ کے تحت جرم کی مصالحت کرا سکتا ہے۔

(7) جب ڈائریکٹر جنرل [84] [صوبائی ایجنسی] کی رائے ہو کہ کسی شخص نے اس ایکٹ کی کسی دفعہ کی خلاف ورزی کی ہے تو وہ اس شخص کو قواعد کے تحت بذریعہ تحریری نوٹس کہہ سکتا ہے کہ وہ [85] [صوبائی ایجنسی] کو اتنی رقم کا انتظامی جرمانہ ادا کرے جو کہ نوٹس میں ہر اس دن کے لیے درج کیا گیا ہے جس میں یہ جرم جاری رہتا ہے اور وہ شخص جو کہ خلاف ورزی پر انتظامی جرمانہ ادا کر دیتا ہے، اس پر خلاف ورزی کے حوالہ سے، اس ایکٹ کے تحت جرم کا الزام نہیں لگے گا۔

(8) ذیلی سیکشن (6) اور (7) کی دفعات اس شخص پر لاگو نہیں ہوں گی جو جرم پر پہلے ہی سزا یافتہ ہو یا جس نے اس ایکٹ کے تحت جرم پر مصالحت کر لی ہو یا انتظامی جرمانہ ادا کر دیا ہو یا اس ایکٹ کی کسی دفعہ کی خلاف ورزی پر انتظامی جُرمانہ ادا کر دیا ہو۔

---

[82] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی ایجنسی یا کوئی صوبائی ایجنسی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔14؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[83] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی ایجنسی یا کوئی صوبائی ایجنسی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔14؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[84] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی ایجنسی یا کوئی صوبائی ایجنسی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔14؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[85] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی ایجنسی یا صوبائی ایجنسی، جو بھی صورت ہو،" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔14؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

18۔ اجتماعی اداروں (باڈی کارپوریٹ) کے جرائم - جب کسی شراکتی ادارے نے اس ایکٹ کی خلاف ورزی کی ہو اور یہ ثابت ہو جائے کہ ایسا جرم اجتماعی ادارے کے کسی ڈائریکٹر، شراکت دار، منیجر یا سیکریٹری یا کسی دوسرے آفیسر کی رضامندی سے یا اس کی چشم پوشی کے باعث ہوا ہے یا ان کی چشم پوشی سے منسوب ہے تو وہ ڈائریکٹر، سیکریٹری، یا کوئی دیگر افسر بھی اجتماعی ادارے کے ساتھ ساتھ ایسی خلاف ورزی کا مجرم سمجھا جائے گا اور اسی کے مطابق اسے سزا دی جائے گی:

تاہم کمپنیز آرڈیننس، 1984 (XLVII بابت 1984) کے تحت تعریف کردہ کمپنی کی صورت میں صرف چیف ایگزیکٹو ہی، جیسا کہ مذکورہ آرڈیننس میں بیان کیا گیا ہے، اس سیکشن کے تحت ذمہ دار ہو گا۔

وضاحت - اس سیکشن کے مقاصد کے لیے اجتماعی ادارے (کارپوریٹ باڈی) میں ایک فرم، اشخاص کی ایک تنظیم (ایسوسی ایشن) اور ایک سوسائٹی جو کہ سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ، 1860 (XXI بابت 1860) یا کوآپریٹیو سوسائٹیز ایکٹ، 1925 (VII بابت 1925) کے تحت رجسٹرڈ ہو گی، شامل ہے۔

19۔ سرکاری ایجنسی، مقامی اتھارٹیز یا مقامی کونسلوں کی جانب سے کیے گئے جرائم - جب کوئی سرکاری ایجنسی، مقامی اتھارٹی یا مقامی کونسل اس ایکٹ کی خلاف ورزی کرے، اور یہ ثابت ہو جائے کہ ایسی خلاف ورزی کا ارتکاب ایسی سرکاری ایجنسی، مقامی اتھارٹیز یا مقامی کونسل کے سربراہ یا کسی دیگر افسر کی رضامندی سے یا اس کی چشم پوشی کی وجہ سے ہوا ہے یا یہ ارتکاب ان کی غفلت سے منسوب کیا جا سکے تو ایسا سربراہ یا کوئی دیگر افسر ایسی سرکاری ایجنسی، مقامی اتھارٹی یا مقامی کونسل کے ساتھ ساتھ ایسی چشم پوشی کا قصوروار تصور کیا جائے گا اور اپنے خلاف کاروائی اور اس کے مطابق سزا کا مستوجب ہو گا۔

20۔ ٹرائیبیونل برائے ماحولیات - (1) [86][حکومت] سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے جتنے ٹربیونل ضروری سمجھے قائم کر سکتی ہے اور جہاں یہ ایک سے زائد ٹربیونل برائے ماحولیات قائم کرے، یہ ان علاقائی حدوں کو مخصوص کرے گی جن کے اندر اندر ہر ٹربیونل برائے ماحولیات، اس ایکٹ کے تحت کام کرے گا اور حکومت حالات کی نوعیت بھی مخصوص کرے گی جن کے سلسلہ میں ہر ٹربیونل برائے ماحولیات اس ایکٹ کے تحت اپنے دائرۂ اختیار کو استعمال کرے گا۔

(2) ٹربیونل برائے ماحولیات ایک ایسے چیئرمین پر مشتمل ہو گا جو کہ ہائی کورٹ کا جج ہو، جج رہا ہو یا ہائی کورٹ کے جج کے طور پر تعیناتی کا اہل ہو اور جس کا تقرر چیف جسٹس ہائی کورٹ کی مشاورت سے ہو گا اور اس کے ساتھ یہ ٹربیونل برائے ماحولیات [87][حکومت] کے مقرر کردہ دو اراکین پر مشتمل ہو گا جن میں کم از کم ایک مناسب پیشہ ورانہ اہلیت اور شعبۂ ماحولیات سے متعلق تجویز کردہ تجربے کا حامل ہو گا۔

(3) ٹربیونل برائے ماحولیات کی ہر نشست کے لیے چیئرپرسن اور کم سے کم ایک رکن کی موجودگی ضروری ہو گی۔

---

[86] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی حکومت" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[87] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی حکومت" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[88] [(4) ٹربیونل برائے ماحولیات کے فیصلے کو اکثریتی رائے کے معنی میں بیان کیا جائے گا یا اگر مقدمہ کا فیصلہ چیئرپرسن یا صرف ایک رکن نے کیا ہے اور ان کی رائے میں تضاد ہے تو ٹربیونل برائے ماحولیات کا فیصلہ چیئرپرسن کی رائے کے مفہوم میں بیان کیا جائے گا۔]

(5) ٹربیونل برائے ماحولیات محض اپنی ساخت میں تبدیلی یا کسی نشست سے کسی رکن کی غیر موجودگی کی بناء پر کسی ایسے گواہ کو دوبارہ بلانے یا دوبارہ سننے کا پابند نہیں ہوگا جو پہلے ہی شہادت دے چکا ہو اور یہ پہلے سے قلمبند کی گئی اور پیش کی گئی شہادت پر کارروائی کر سکتا ہے۔

(6) ٹربیونل برائے ماحولیات اپنی نشست کا انعقاد اپنے علاقائی دائرہ اختیار کے اندر اندر ایسی جگہوں پر کر سکتا ہے جن کا فیصلہ چیئرپرسن کرے۔

(7) ٹربیونل برائے ماحولیات کی کوئی بھی کارروائی یا عمل محض کسی آسامی کے خالی ہونے یا ٹربیونل برائے ماحولیات کی تشکیل میں کسی نقص کی وجہ سے غیر مؤثر نہیں ہوگی۔

(8) چیئرپرسن اور ٹربیونل برائے ماحولیات کے اراکین کی ملازمت کی شرائط وضوابط مجوّزہ ہوں گی۔

21۔ **ٹرائیبیونل برائے ماحولیات کا دائرہ سماعت اور اختیارات** - (1) ٹربیونل برائے ماحولیات صرف ایسے اختیارات استعمال کرے گا یا افعال سرانجام دے گا جو اُسے اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد وضوابط کے تحت دیئے یا سونپے گئے ہوں یا دیئے یا سونپے جاسکتے ہوں ۔

(2) سیکشن 17 کے ذیلی سیکشن (1) کے تحت ہر قابل سزا خلاف ورزی کی سماعت مکمل طور پر ٹربیونل برائے ماحولیات کرے گا۔

(3) ٹربیونل برائے ماحولیات کسی ایسے جرم کو جو کہ جو ذیلی سیکشن (2) کے تحت قابل سماعت ہو، زیر غور نہیں لائے گا، ماسوائے جس کی تحریری شکایت مندرجہ ذیل نے کی ہو-

(اے) [89] [صوبائی ایجنسی] یا کوئی حکومتی ایجنسی یا مقامی کونسل نے؛ اور

(بی) کسی متاثرہ شخص نے، جس نے مبینہ خلاف ورزی سے متعلق اور ٹربیونل برائے ماحولیات کو شکایت کرنے کے اپنے ارادے سے متعلق [90] [صوبائی ایجنسی] کو کم سے کم تیس دن کا نوٹس دیا ہو۔

(4) اپنے فوجداری اختیارات استعمال کرتے ہوئے ٹربیونل برائے ماحولیات کو وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو مجموعہ ضابطۂ فوجداری، 1898 (ایکٹ V بابت 1898) کے تحت سیشن کورٹ کو حاصل ہوتے ہیں۔

---

[88] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔15؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[89] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔15؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[90] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی ایجنسی یا متعلقہ صوبائی ایجنسی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔16؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

(5) ٹربیونل برائے ماحولیات کو سیکشن 22 کو تحت کسی اپیل کی سماعت کے لیے اپنے اختیارِ سماعت کو استعمال کرنے کے لیے وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو کہ مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908 (ایکٹ V بابت 1908) میں کسی عدالت اپیل کو حاصل ہیں، اور یہ وہی طریق کار اپنائے گا جو کہ مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908 (ایکٹ V بابت 1908) میں عدالت اپیل اختیار کرتی ہے۔

(6) ان تمام معاملات میں جن کے بارے میں کوئی ضابطہ کار اس [91] [ایکٹ] میں فراہم نہ کیا گیا ہو، ٹربیونل برائے ماحولیات وہی طریقِ کار اختیار کرے گا جو کہ مجموعہ ضابطۂ دیوانی 1908 (ایکٹ V بابت 1908) میں درج ہے۔

(7) ٹربیونل برائے ماحولیات اس سلسلہ میں [92] [صوبائی ایجنسی] کے ڈائریکٹر جنرل کی جانب سے مجاز بنائے گئے کسی افسر کی درخواست پر کسی ایسے شخص کی گرفتاری کے لیے قابلِ ضمانت وارنٹ جاری کر سکتا ہے جس کے بارے میں معقول شبہ موجود ہو کہ وہ ایسی خلاف ورزی میں ملوث رہا ہے جو کہ سیکشن 17 کی ذیلی سیکشن (1) کے تحت قابل سزا ہے:

تاہم ایسے وارنٹ کے لیے مجموعہ ضابطۂ فوجداری، 1898 (ایکٹ V بابت 1898) کی دفعات کے مطابق درخواست کی جائے گی، یہ وارنٹ جاری کیا جائے اور اس کی تعمیل کی جائے گی:

تاہم اگر گرفتار شدہ شخص وارنٹ پر توثیق کے مطابق مناسب ضمانت کے ساتھ مچلکہ جمع کرا دے تو اسے تحویل سے رہا کر دیا جائے گا تاہم ایسا نہ کرنے پر اسے بغیر کسی تاخیر کے قریب ترین پولیس اسٹیشن کے آفیسر انچارج کے پاس لے جایا جائے گا یا بھیج دیا جائے گا۔

(8) ٹربیونل برائے ماحولیات کے رُوبرو تمام کارروائیاں مجموعۂ تعزیراتِ پاکستان (ایکٹ XLV بابت 1860) کے سیکشن 193 اور 228 کے مفہوم کے اندر اندر عدالتی کارروائیاں متصور ہوں گی اور ٹربیونل برائے ماحولیات مجموعہ ضابطۂ فوجداری، 1898 (ایکٹ V بابت 1898) کے سیکشن 480 اور 482 کے مقاصد کے حصول کے لیے عدالت متصور ہو گا۔

(9) ٹربیونل برائے ماحولیات کے علاوہ کسی دیگر عدالت کو کسی ایسے معاملے کے بارے میں اختیار سماعت حاصل نہیں ہو گا یا وہ اسے استعمال نہیں کرے گی جو کہ اس ایکٹ اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد و ضوابط کے تحت ٹربیونل برائے ماحولیات کے دائرۂ اختیار میں آئے۔

(10) جب ٹربیونل برائے ماحولیات مطمئن ہو کہ ذیلی سیکشن (3) کے تحت اُسے دی گئی درخواست، شکایت کنندہ کے علم کے مطابق جھوٹی یا ایذا رساں ہے تو وہ حکم کے ذریعے شکایت کنندہ کو ہدایت کر سکتا ہے کہ وہ اس شخص کو جس کے خلاف اس نے درخواست دی ہے، معاوضہ تلافی ادا کرے جو کہ ایک لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے۔

22۔ ٹرائیبیونل برائے ماحولیات کو اپیلیں - (1) کوئی بھی شخص جو اس ایکٹ کی کسی دفعہ اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد و ضوابط کے تحت [93] [صوبائی ایجنسی] کی جانب سے دیئے گئے حکم یا ہدایت سے متاثر ہوا ہو تو وہ شخص ٹربیونل برائے ماحولیات کی جانب سے جاری کردہ زیرِ اعتراض حکم یا ہدایت کے ابلاغ کی تاریخ سے تیس دن کے اندر اندر ٹربیونل برائے ماحولیات کو اپیل جمع کرا سکتا ہے۔

---

[91] بطورِ "آرڈیننس" گزٹ میں غلط پرنٹ ہوا۔

[92] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی ایجنسی یا صوبائی ایجنسی کا" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔16؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

(2) ٹربیونل برائے ماحولیات کو کی گئی اپیل ایسی شکل میں ہو گی اور ایسے کوائف اور ایسی فیس کے ساتھ کی جائے گی، جو مجوّزہ ہو۔

23۔ **ٹرائیبیونل برائے ماحولیات کے احکامات کی صورت میں اپیلیں** - (1) اس ایکٹ کے تحت ٹربیونل برائے ماحولیات کی جانب سے جاری کیے گئے حتمی حکم یا سزا سے متاثرہ شخص ایسے حکم اور سزا کے ابلاغ کے تیس دن کے اندر اندر ہائی کورٹ کو اپیل کر سکے گا۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت اپیل کی سماعت ہائی کورٹ کا کم سے کم دو ججوں کا بنچ کرے گا۔

24۔ **مجسٹریٹس برائے ماحولیات کا دائرہ اختیار** - (1) مجموعہ ضابطۂ فوجداری، 1898 (ایکٹ V بابت 1898) یا فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں کچھ بھی درج ہونے کے باوجود، لیکن اس ایکٹ کی دفعات کے تحت سیکشن 17 کے ذیلی سیکشن (2) کے تحت قابلِ سزا تمام خلاف ورزیوں کی سماعت بلاشرکت غیرے، اس ضمن میں ہائی کورٹ کی جانب سے خاص طور پر مجاز بنائے گئے مجسٹریٹ برائے ماحولیات کے طور پر کام کرنے والا جوڈیشل مجسٹریٹ، درجہ اول کرے گا۔

(2) مجسٹریٹ برائے ماحولیات سیکشن 17 کے ذیلی سیکشن (2) اور (4) میں مخصوص کردہ کوئی بھی سزا عائد کرنے کا مجاز ہو گا۔

(3) مجسٹریٹ برائے ماحولیات کو ذیلی سیکشن (1) کے تحت قابل سماعت کسی جُرم پر اختیارِ سماعت حاصل نہ ہو گا، ماسوائے درج ذیل کی جانب سے تحریری شکایت درج کرنے کی صورت میں-

(اے) [94] [صوبائی ایجنسی] یا حکومتی ایجنسی یا مقامی کونسل؛ اور

(بی) کوئی بھی متاثرہ شخص۔

25۔ **مجسٹریٹ برائے ماحولیات کے فیصلے کی صورت میں اپیلیں** - کوئی بھی شخص جس کو مجسٹریٹ برائے ماحولیات نے اس ایکٹ یا قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی پر سزا دی ہو وہ سزا ملنے کی تاریخ سے تیس دن کے اندر سیشن کورٹ میں اپیل دائر کر سکتا ہے، جس کا فیصلہ اس معاملے پر حتمی ہو گا۔

[95] [26۔ **تفویض کا اختیار** - حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے، اس ایکٹ، قواعد یا ضوابط کے تحت اپنے یا صوبائی ایجنسی کے اختیارات کسی حکومتی ایجنسی، مقامی کونسل یا مقامی اتھارٹی کو تفویض کر سکتی ہے۔]

---

[93] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی ایجنسی یا صوبائی ایجنسی کا" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔16؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[94] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ اور کومہ "وفاقی ایجنسی، صوبائی ایجنسی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔18؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[95] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔19؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[96] [27۔ **ہدایات جاری کرنے کے اختیارات** - صوبائی ایجنسی، اپنے افعال کی انجام دہی میں حکومت کی طرف سے تحریری طور پر جاری کردہ ہدایات کے تحت پابند ہو گی۔]

[97] [28۔ **تحفّظ** - حکومت، کونسل، صوبائی ایجنسی، صوبائی ایجنسی کے ڈائریکٹر جنرل، اراکین، افسران، ملازمین، ماہرین، مشیران یا صوبائی ایجنسی یا ٹربیونل برائے ماحولیات کے صلاح کاران یا مجسٹریٹ برائے ماحولیات یا کسی دیگر شخص کے خلاف کسی ایسے کام پر کوئی مقدمہ، استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی نہ کی جائے گی، جسے اس ایکٹ یا قواعد وضوابط کے تحت نیک نیتی سے یا نیک نیتی کے ارادے سے کیا گیا ہو۔]

29۔ **مالیۂ اراضی کے بقایاجات کے طور پر قابل وصول واجبات** - اِس ایکٹ یا قواعد وضوابط کے تحت [98] [صوبائی ایجنسی] کے ذریعے قابلِ وصول واجبات بطورِ مالیۂ اراضی قابلِ وصول ہوں گے۔

30۔ **آرڈیننس کی دیگر قوانین پر فوقیت** - فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں کچھ بھی متضاد درج ہونے کے باوجود، اس ایکٹ کی دفعات مؤثر ہوں گی۔

31۔ **قواعد وضع کرنے کا اختیار** - [99] [حکومت] سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے قواعد وضع کر سکتی ہے اس میں وہ قواعد بھی شامل ہیں جو اس ایکٹ کے شیڈول میں مخصوص کردہ بین الاقوامی معاہدہ برائے ماحولیات کی دفعات پر عمل درآمد کے لیے ہوں گے۔

32۔ **شیڈول میں ترمیم کرنے کے اختیارات** - [100] [حکومت] سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے شیڈول میں ترمیم کر سکتی ہے تاکہ وہاں اضافی اندراج کر سکے یا کسی درج چیز میں ترمیم یا تخفیف کر سکے۔

33۔ **ضوابط وضع کرنے کا اختیار** - (1) اس ایکٹ کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے [101] [صوبائی ایجنسی] سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اور [102] [حکومت] کی منظوری سے ایسے ضوابط وضع کر سکتی ہے جو اس ایکٹ کی دفعات یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد سے متصادم نہ ہوں۔

---

[96] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) بدل دیا گیا۔

[97] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔21؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[98] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی ایجنسی یا کوئی صوبائی ایجنسی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔22؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[99] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی حکومت" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[100] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی حکومت" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[101] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی ایجنسی" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

(2) خصوصی طور پر اور مندرجہ بالا اختیار کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر، یہ ضوابط مندرجہ ذیل بندوبست فراہم کرسکتے ہیں۔

(اے) کسی بھی سرکاری ایجنسی، مقامی اتھارٹی یا مقامی کونسل کی جانب سے ماحولیاتی معاملات کے سلسلہ میں میعادی رپورٹیں، ڈیٹا یا معلومات پیش کرنا؛

(بی) حادثات، قدرتی آفات اور آفات کی وجہ سے پیدا ہونے والے ماحولیاتی خطرات اور آلودگی سے نمٹنے کے لیے ہنگامی منصوبوں کی تیاری؛

(سی) افسران، مشیران، ماہرین، صلاح کاران اور ملازمین کی تقرری؛

(ڈی) پیش کی گئی خدمات، اٹھائے گئے اقدام اور رُو بہ عمل لائی گئی سکیموں کے سلسلہ میں فیس، شرح محصول اور چارجز عائد کرنا؛

(ای) اخراج اور نکاسیوں کی نگرانی اور پیمائش؛

(ایف) منصوبوں کی درجہ بندی، جن پر اور جس انداز میں سیکشن 12 کا اطلاق ہو؛

(جی) ابتدائی ماحولیاتی معائنہ اور ماحولیاتی اثر کی تشخیص کی تیاری کے لیے رہنمائی فراہم کرنا، اور انہیں پیش کرنے، ان پر نظر ثانی کرنے اور ان کی منظوری کے لیے طریق کار وضع کرنا؛

(ایچ) خطرناک مواد سے نمٹنے کے لیے طریقِ کار کی فراہمی؛ اور

(آئی) ہوا اور شور کی آلودگی کے کنٹرول کے لیے موٹر گاڑیوں میں آلات کی تنصیب، ایندھن کے استعمال اور اِن کی دیکھ بھال اور معائنہ۔

34۔ **تنسیخ، استثنا اور تسلسل** - (1) پاکستان ماحولیاتی تحفّظ آرڈیننس، 1983 (XXXVII بابت 1983) کو اس {ایکٹ} کے ذریعے منسوخ کیا جاتا ہے۔

(2) پاکستان ماحولیاتی تحفّظ آرڈیننس، 1983 (XXVII بابت 1983) کی تنسیخ کے باوجود، اس آرڈیننس کی دفعات کے تحت وضع کیے گئے قواعد یا ضوابط، کی گئی تعیناتیاں، صادر کیے گئے احکامات، جاری کیے گئے نوٹیفکیشن، تفویض کیے گئے اختیارات، کیے گئے معاہدہ جات، شروع کی گئی کارروائیاں، حاصل کردہ حقوق، لی گئی ذمہ داریاں، سزائیں مقامی محصولات، فیسیں یا عائد کردہ واجبات، کیے گئے افعال، یا اٹھائے گئے اقدامات، جب تک یہ اس ایکٹ کی دفعات سے متصادم نہ ہوں، انہیں اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ، منظور کردہ، جاری کردہ، تفویض کردہ، درج کردہ، نافذ کردہ، حاصل کردہ، عائد کردہ متصور کیا جائے گا۔

[103][(3) * * * * * * * * * * *]

---

[102] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) الفاظ "وفاقی حکومت" کو بدل دیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

[103] بذریعہ پنجاب ماحولیاتی تحفّظ (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XXXV بابت 2012) حذف کیا گیا، 18 اپریل، 2012 سے مؤثر ہوا، ایس۔23؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41061 تا 41065 پر شائع ہوا۔

شیڈول

(دیکھیے سیکشن 31)

1۔ بین الاقوامی کنونشن برائے تحفظ نباتات، روم 1951۔

2۔ جنوبی ایشیاء اور بحرالکاہل کے خطہ کے لیے تحفظ نباتات کا معائدہ (جیسا کہ ترمیم کیا گیا) روم، 1956۔

3۔ جنوب مغربی ایشیاء میں تقسیم کاری کے اپنے خطہ کے مشرقی علاقہ میں صحرائی ٹڈی دَل پر قابو پانے کے لیے ایک کمیشن کے قیام کا معاہدہ (جیسا کہ ترمیم کیا گیا) روم، 1963۔

4۔ بین الاقوامی اہمیت کے حامل دلدلی علاقوں بالخصوص بطور آبی پرندوں کے مسکن، پر کنونشن، ریمسر 1971 اور اس کا ترمیمی مسودہ (پروٹوکول)، پیرس، 1982۔

5۔ عالمی ثقافت اور قدرتی ورثہ کے تحفظ سے متعلق کنونشن (عالمی کنونشن برائے ورثہ)، پیرس، 1972۔

6۔ جنگلی حیات و نباتات کی خطرے کا شکار انواع کی بین الاقوامی تجارت پر کنونشن، واشنگٹن، 1973۔

7۔ جنگلی جانوروں کی ہجرت کرنے والی انواع کے بچاؤ پر کنونشن، بون، 1979۔

8۔ بحری قوانین پر کنونشن، مونٹیگو بے، 1982۔

9۔ اوزون کی تہہ کے تحفظ کے لیے ویانا کنونشن، ویانا 1985۔

10۔ اوزون کی تہہ کو پتلا کرنے والے مادوں سے متعلق مونٹریال پروٹوکول، (مسودہ) مونٹریال 1987 اور اس پر ترامیم۔

11۔ ایشیا اور بحرالکاہل میں آبی ثقافتوں کے جال پر معائدہ 1988۔

12۔ خطرناک کچرے کی سرحد کے آرپار نقل و حرکت پر قابو پانے اور اسے ٹھکانے لگانے کے عمل پر کنونشن باسل 1989۔

13۔ حیاتی تنوع پر کنونشن، ریوڈی جانیرو، 1992۔

14۔ موسمی تغیر پر اقوام متحدہ کا کنونشن برائے بنیادی ڈھانچہ (فریم ورک) ریوڈی جانیریو، 1992۔